روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 3 جون 2010ء 19 جمادی الثانی 1431 ہجری 3 احسان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 119

طلحۃ الشلاء

جنگ احد میں دشمن ہجوم کرکے رسول اللہ پر حملہ آور ہوتے تو حضرت طلحہؓ شیروں کی طرح ایسے جھپٹتے کہ دشمن کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کرکے آپ رسول اللہ کو ان کے نرغے سے نکال لاتے۔ایک دفعہ ایک ظالم نے کسی ہلّہ میں موقع پاکر رسول کریم ﷺ پر تلوار کا بھرپور وار کیا۔ حضرت طلحہؓ نے اپنے ہاتھ پر لیا اور انگلیاں کٹ کر رہ گئیں تو زبان سے کوئی آہ نہیں نکلی بلکہ کہا کہ بہت خوب ہوا کہ طلحہ رسول خدا ﷺ کی حفاظت میں ''ٹنڈا'' ہوگیا۔ آپؓ ''طلحۃ الشلاء'' کے نام سے مشہور ہوگئے۔ یعنی ٹنڈا طلحہ اور بجا طور پر آپ کو حفاظت رسولؐ میں ٹنڈا ہونے پر فخر تھا۔

(اسدالغابہ جلد3 ص59)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

منجملہ انسان کے طبعی امور کے ایک صبر ہے جو اس کو ان مصیبتوں اور بیماریوں اور دکھوں پر کرنا پڑتا ہے جو اس پر ہمیشہ پڑتے رہتے ہیں۔اور انسان بہت سے سیاپے اور جزع فزع کے بعد صبر اختیار کرتا ہے۔لیکن جاننا چاہئے کہ خدا کی پاک کتاب کے رو سے وہ صبر اخلاق میں داخل نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک حالت ہے۔ جو تھک جانے کے بعد ضرورتاً ظاہر ہوجاتی ہے یعنی انسان کی طبعی حالتوں میں سے یہ بھی ایک حالت ہے کہ وہ مصیبت کے ظاہر ہونے کے وقت پہلے روتا چیختا سر پیٹتا ہے۔ آخر بہت سا بخار نکال کر جوش تھم جاتا ہے۔اور انتہا تک پہنچ کر پیچھے ہٹنا پڑتا ہے۔ پس یہ دونوں حرکتیں طبعی حالتیں ہیں ان کو خلق سے کچھ تعلق نہیں۔ بلکہ اس کے متعلق خلق یہ ہے کہ جب کوئی چیز اپنے ہاتھ سے جاتی رہے تو اس چیز کو خداتعالیٰ کی امانت سمجھ کر کوئی شکایت منہ پر نہ لاوے۔اور یہ کہہ کر کہ خدا کا تھا خدا نے لے لیا اور ہم اس کی رضا کے ساتھ راضی ہیں۔اس خلق کے متعلق خداتعالیٰ کا پاک کلام قرآن شریف ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے..........

یعنی اے مومنو! ہم تمہیں اس طرح پر آزماتے رہیں گے۔ کہ کبھی کوئی خوفناک حالت تم پر طاری ہوگی اور کبھی فقروفاقہ تمہارے شامل حال ہوگا اور کبھی تمہارا مالی نقصان ہوگا۔اور کبھی جانوں پر آفت آئے گی۔اور کبھی اپنی محنتوں میں ناکام رہوگے اور حسب المراد نتیجے کوششوں کے نہیں نکلیں گے اور کبھی تمہاری پیاری اولاد مرے گی۔ پس ان لوگوں کو خوشخبری ہو کہ جب ان کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہتے ہیں۔کہ ہم خدا کی چیزیں اور اس کی امانتیں اور اس کے مملوک ہیں۔ پس حق یہی ہے کہ جس کی امانت ہے اس کی طرف رجوع کرے۔ یہی لوگ ہیں جن پر خدا کی رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہیں جو خدا کی راہ کو پاگئے۔

غرض اس خلق کا نام صبر اور رضا بر رضائے الٰہی ہے۔اور ایک طور سے اس خلق کا نام عدل بھی ہے کیونکہ جبکہ خدائے تعالیٰ انسان کی تمام زندگی میں اس کی مرضی کے موافق کام کرتا ہے اور نیز ہزار ہا باتیں اس کی مرضی کے موافق ظہور میں لاتا ہے اور انسان کی خواہش کے مطابق اس قدر نعمتیں اس کو دے رکھی ہیں کہ انسان شمار نہیں کرسکتا تو پھر یہ شرط انصاف نہیں۔کہ اگر وہ کبھی اپنی مرضی بھی منوانا چاہے۔ تو انسان منحرف ہو۔اور اس کی رضا کے ساتھ راضی نہ ہو۔اور چون وچرا کرے یا بے دین اور بے راہ ہوجائے۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 361)

مارگیج پر مکان کی خرید

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 جون 2007ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا کہ

''صرف اپنی رہائش کیلئے بامر مجبوری مارگیج پر مکان خریدا جاسکتا ہے لیکن کاروبار کی غرض سے مارگیج پر مکان خریدنے کی اجازت نہیں ہے۔''

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

طلباء کے والدین متوجہ ہوں

نظارت تعلیم کے تمام تعلیمی ادارہ جات میں موسم گرما کی تعطیلات کردی گئی ہیں، چونکہ یہ تعطیلات اچانک کرنی پڑی ہیں اس لئے سکول کی طرف سے طلبہ کو کچھ معلومات نہیں دی جاسکیں، جس میں تعطیلات کا کام اور اس کے بعد ہونے والے امتحانات کا نصاب وغیرہ شامل ہے۔اس حوالہ سے والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کے متعلقہ سکول سے رابطہ کرکے تمام معلومات حاصل کرلیں۔

(نظارت تعلیم)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 6 جون 2010ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ضرورتمند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کیا یہ ”یوم تکبیر“ تھا؟

امجد اسلام امجد اپنے کالم چشم تماشا میں لکھتے ہیں:

28 مئی کی دوپہر تک یہ دن اہل پاکستان کے لئے ایک ایسا دن تھا جسے وہ بڑے فخر سے یوم تکبیر کے نام سے یاد کرتے تھے کہ جس نے نہ صرف انہیں دنیا کی ساتویں ایٹمی طاقت کا درجہ دیا بلکہ اپنے تیزی سے ترقی کرتے اور جارحیت پر اترے ہوئے ہمسائے کے ساتھ ایک مخصوص حوالے سے برابر کی سطح پر بھی لا کھڑا کیا۔ اگرچہ گزشتہ بارہ برس میں ہم نے اس مقام سے گرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے اور اس کارنامے کے دو بنیادی کرداروں کو ذلیل و خوار اور ملک بدر کرنے کے ساتھ ساتھ امریکہ کی شروع کرائی ہوئی وار آن ٹیرر میں اس کے چمچے کا رول ادا کر کے اپنے ملک کو دہشت گردی کی آماجگاہ بنا دیا ہے۔ اپنی پُرامن شمالی سرحدوں کو اگر ہمیشہ کے لئے نہیں تو ایک طویل عرصے کے لئے ایک ایسی آگ کے شعلوں کی نذر کر دیا ہے جس نے ہماری قومی سلامتی اور معیشت کو جھلسا کے رکھ دیا ہے اور ہم بحیثیت قوم مذہبی انتہا پسندی کی ایک ایسی دلدل میں دھنستے چلے جا رہے ہیں جو اپنی نوعیت میں تو شاید نئی نہیں لیکن پھیلاؤ، گہرائی اور تباہ کاری کے اعتبار سے اس کی کوئی مثال ہماری اب تک کی تاریخ میں نہیں ملتی۔

مختلف مذہبی فرقوں میں نظریاتی اختلاف کی تاریخ بہت پرانی سہی لیکن ان میں جو شدت امریکہ میں ہونے والے نائن الیون کے حادثے کے بعد دیکھنے میں آئی ہے وہ ایک بالکل نئی صورتحال ہے کہ اب یہ انتہا پسندی مقامی فرقہ وارانہ اختلافات کی سطح سے اٹھ کر طالبان اور القاعدہ جیسی جماعتوں کے توسط سے پورے عالم اسلام کا استعارہ بن گئی ہے۔ جہاں تک قادیانی جماعت اور اس کے نظریات اور اعتقادات کا تعلق ہے یہ شروع میں برصغیر کا ایک مقامی مسئلہ تھا جو پاکستان بننے کے بعد یہ قومی مسئلہ بن گیا اور تمام مذہبی جماعتیں اور فرقے اس کی مخالفت میں یک زبان ہو کر احمدی جماعت کو خارج از اسلام ٹھہرانے کی جدوجہد میں شامل ہو گئے اور بالآخر ذوالفقار علی بھٹو کے زمانے میں اس گروہ کو کافر اور غیر مسلم قرار دلوانے میں کامیاب ہو گئے۔ اب صورتحال یوں ہے کہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ وہ حضور رسالت مآب کو پیغمبر آخر الزمان ماننے کے ضمن میں ڈنڈی مارتے ہیں تب بھی انہیں خارج از اسلام قرار دینے کے بعد اس مسئلے کو اصولی طور پر ختم ہو جانا چاہئے تھا کہ پاکستان میں برابر کے انسانی اور شہری حقوق رکھنے والی دیگر اقلیتیں بھی تو اپنے اپنے مذہبی عقائد پر کاربند رہنے میں آزاد ہیں اور ظاہر ہے ان عقائد میں مسلمانوں سے مختلف ہیں۔ تاریخ اسلام اور حضورؐ کی حیات طیبہ کا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ مدینہ کی اسلامی ریاست میں بھی ہر طرح کے عقیدے رکھنے والے غیر مسلموں کو اس بات کی مکمل آزادی تھی اور جہاں تک ان کے ساتھ اس حوالے سے معاملات کا تعلق ہے تو اس کے حوالے سے یہی مثال کافی ہے کہ آپؐ نے ایک عیسائی وفد کو مسجد نبوی میں اپنے عقیدے کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت دی تھی۔

سو یہ بات طے ہے کہ پاکستان کے آزاد شہری ہونے کے حوالے سے قادیانیوں کو ہر وہ آزادی حاصل ہے اور ہونی چاہئے جو ان کا بنیادی حق ہے۔ کیسی عجیب بات ہے کہ ایک طرف ہمارے مختلف عقائد رکھنے والے تمام دینی گروہ اسلام کو امن اور سلامتی کا مذہب کہتے ہیں اور دوسری طرف انہی میں سے کچھ شدت پسند اپنے ہی رسول کے بتائے ہوئے طریقے کے برخلاف دوسروں کو امن، چین اور آزادی سے زندہ رہنے کا حق نہیں دیتے۔ اس میں شک نہیں کہ ضیاء الحق کے زمانے میں اس کی مذہبی پالیسیوں کی وجہ سے بعض اسلامی ممالک مثلاً سعودی عرب، ایران، عراق، شام اور لیبیا نے اپنے مخصوص مذہبی عقائد کے فروغ کے لئے پاکستان کے مختلف دینی مدرسوں کی مالی سرپرستی میں غیر معمولی اضافہ کر دیا جس سے ہمارے یہاں پہلے سے موجود فرقہ واریت کو مزید ہوا ملی۔ پاکستان کی دشمن کچھ اور بیرونی قوتوں نے بھی اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے مذہب کے کارڈ کو استعمال کیا جبکہ عالمی سطح پر ماضی قریب کی دو سپر پاورز یعنی سوویت روس اور امریکہ نے بھی افغان وار کے دوران براہ راست یا بالواسطہ ان مذہبی جماعتوں کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کیا اور ایک ایسا سکہ ایجاد کیا جس کے ایک طرف جہاد اور دوسری طرف دہشت گردی نقش تھے اور پھر اسی کرنسی کی آڑ میں طالبان اور القاعدہ کے گروہ پیدا کئے گئے جن کا نظریاتی دشمن تو امریکہ ہے مگر جن کی ساری لڑائی طرح طرح کے فلسفوں کی آڑ میں اپنے ہی مسلمان بھائیوں سے ہے اور جن کے نام پر یہ نام نہاد اسلام کے محافظ مسجدوں میں سجدہ ریز معصوم اور بے گناہ لوگوں کے خون سے ہولی کھیلتے ہیں۔

قادیانیوں کی عبادت گاہوں پر یہ حالیہ حملے اسی تسلسل کی کڑی ہونے کے ساتھ ساتھ کچھ یورپی ممالک کے چند انتہا پسندوں کی ان گستاخانہ حرکتوں سے بھی مربوط نظر آتے ہیں جن کی وجہ سے عالم اسلام اور بالخصوص پاکستان میں ایک ردعمل شدت پکڑ رہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمان شخصی آزادی کے نام نہاد نعرے کی آڑ میں توہین رسالت مآب کی اس شرمناک مہم کے جواب میں بجا طور پر اپنے غم و غصے کا اظہار کر رہے ہیں اور ان کے اس ردعمل نے فیس بک کے حوالے سے پیدا ہونے والی صورتحال میں اس طرح کے لوگوں کو پسپا ہونے پر مجبور بھی کر دیا ہے۔ لیکن اس طرح کے شیطانی منصوبوں کے ماسٹر مائنڈ آسانی سے ہار ماننے والے نہیں۔ انہوں نے قادیانیوں کی عبادت گاہوں پر حملے کرا کے ایک دفعہ پھر بال مسلمانوں کے کورٹ میں پھینک دیا ہے اور دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ جو قوم کسی دوسرے مذہب یا عقیدے کے لوگوں کو زندہ رہنے کا حق نہیں دیتی وہ اس قابل کیسے ہو سکتی ہے کہ کسی مذہبی معاملے کے حوالے سے اس کی بات پر کان دھرا جائے!

ہم سب کو سوچنا چاہئے کہ مذہبی انتہا پسندی اور شدت کا یہ رویہ ہمیں کس طرف کو لے جا رہا ہے **کیا ہمارے رحمۃ للعالمین نبی محترمؐ کی تعلیمات کسی مسلمان کو ایسی بہیمانہ کارروائی کی اجازت دیتی ہیں اور اگر نہیں تو کیا یہ اپنی جگہ پر ایک طرح سے ان کی تعلیمات کے خلاف نہیں۔**

(روزنامہ ایکسپریس 30 مئی 2010ء)

خاک و خون کا طوفاں

بے سبب عداوت میں
بے جہت شقاوت میں
کج روی کی وحشت میں
گمرہی کی ظلمت میں
آتش بولہبی کو کچھ نظر نہیں آتا

خاک و خون کا طوفاں
میری چشم تر حیراں
کچھ نظر نہیں آتا
جی سنبھل نہیں پاتا

اس اداس منظر میں
میرے غم زدہ دل میں
درد نے دعا ہو کر
چشم دل نے وا ہو کر
مرے خوں سے تابندہ
کل جہان دیکھا ہے
دشتِ خاک و آتش پر
گلستان دیکھا ہے

مبشر احمد محمود

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

ماخوذ......................مرسلہ: پروفیسر راجا نصر اللہ خاں صاحب

قائداعظمؒ پر ایک اعتراض کی حقیقت

نوٹ:۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ کے ایک سابقہ اے ڈی سی مسٹر عطا ربانی نے اپنی کتاب (The Sun Shall Rise) میں قائداعظم کے متعلق (مسٹر جناح کی طرف سے سرزد ہونے والی تین غلطیاں) کے تحت صفحہ 15 سے صفحہ 18 تک، سوا تین سے زائد صفحات قائداعظمؒ کی ان تین غلطیوں کا ذکر کیا ہے۔ قائداعظمؒ پر عطا ربانی کے پہلے اعتراض کا جواب جو کہ محقق و ممتاز صحافی منیر احمد منیر کی تازہ کتاب ''قائداعظم۔ اعتراضات اور حقائق'' سے صفحہ 146 تا 155 سے ماخوذ ہے۔ قارئین کی خدمت میں ازدیاد علم کے لئے پیش ہے۔

قائداعظم کی پہلی غلطی کے حوالے سے عطا ربانی رقم طراز ہیں۔

''مسٹر جناح سے عوامی زندگی میں پہلی غلطی 15/ اگست 1947ء کو سرزد ہوئی جب گورنر جنرل کی حیثیت سے انہوں نے ایک غیر منتخب بیوروکریٹ ملک غلام محمد کو وفاقی وزیر برائے خزانہ مقرر کیا ہے۔ بعد ازاں انہوں نے ایک اور غیر منتخب شخص چوہدری سر محمد ظفر اللہ کو وزیر خارجہ نامزد کیا۔ یہ دونوں نامزدگیاں پارلیمنٹری پریکٹس، حتیٰ کہ خود مسٹر جناح کے جمہوری اصولوں سے ٹکراتی تھیں''۔

عطا ربانی 2008ء میں غیر منتخب ملک غلام محمد اور چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کو بطور وزرا تقرری پر اعتراض کرتے ہیں تو بظاہر یہ غیر جمہوری اور غیر پارلیمانی اقدام ہی دکھائی دیتا ہے، **حالانکہ جب ان دو اشخاص کو وزیر خزانہ اور وزیر خارجہ نامزد کیا گیا اس وقت جو ملک میں عبوری آئین نافذ تھا اس میں ایسی کوئی شق نہیں تھی کہ غیر منتخب شخص کو وزیر نامزد نہیں کیا جاسکتا**، بلکہ پاکستان کے پہلے چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ایوب خاں کے زمانۂ اقتدار میں 62ء کا جو آئین بنایا گیا اس میں یہ تھا کہ وزیر اسمبلی کا رکن نہیں ہوسکتا۔ اگر کسی رکن اسمبلی کو وزیر بنایا بھی گیا تو اسے اپنی اسمبلی کی رکنیت چھوڑنا پڑے گی اور اس حلقے میں ضمنی انتخاب ہوگا۔

جب 15/ اگست 1947ء کو نافذ آئین میں وزیر بننے کے لئے اسمبلی ممبر ہونا لازمی نہ تھا تو ملک غلام محمد اور چودھری ظفر اللہ خاں کی نامزدگی کو پارلیمنٹری پریکٹس اور خود قائداعظمؒ کے جمہوری اصولوں کی ضد کیسے کہا جا سکتا ہے؟ آج کا آئین 47ء میں آپ کیوں لاگو کرتے ہیں۔ ہر چیز کو اس وقت کے سیاق و سباق میں دیکھنا چاہئے۔ جس طرح کہ صفحہ 12 پر عطا ربانی لکھتے ہیں کہ 1913ء میں قائداعظمؒ نے آل انڈیا مسلم لیگ کی رکنیت اختیار کی۔ اس طرح وہ آل انڈیا کانگریس اور آل انڈیا مسلم لیگ دونوں جماعتوں کے ممبر ہو گئے۔ کل کو کوئی اور عطا ربانی قائداعظمؒ کی بہ یک وقت دونوں جماعتوں کی رکنیت کو بھی غیر جمہوری کہہ سکتا ہے، حالانکہ تب یہ چیز جائز اور رائج تھی۔ آج آپ بہ یک وقت دو سیاسی جماعتوں کا رکن نہیں ہوسکتے۔

عطا ربانی صاحب نے آل انڈیا کانگریس لکھا ہے۔ اس کا نام انڈین نیشنل کانگریس تھا۔ بہرحال لیکن مسٹر عطا ربانی کی ان چند جملوں سے تشفی نہیں ہوتی۔ اس کے فوراً بعد وہ لکھتے ہیں: ''ممکن ہے انہوں نے ملک کی بھلائی کے لئے لیجسلیچر سے باہر دستیاب ٹیلنٹ استعمال کرنے کا راستہ نکالا ہو، جس طرح کہ انہوں نے 40 کی دہائی کی جدوجہد کے دوران میں ''اپنی جیب کے کھوٹے سکوں'' کو مؤثر انداز میں استعمال کیا تھا۔''

قائداعظمؒ کو غیر معمولی سٹیٹس میں، سیاسی دانش کے حوالے سے بے مثل اور یکتا اور سیاسی ولی قرار دینے کے باوجود جب ان دو افراد کی نامزدگی پر قائداعظمؒ کے لئے عطا ربانی فرماتے ہیں: ''ممکن ہے انہوں نے ملک کی بھلائی کے لیجسلیچر سے باہر دستیاب ٹیلنٹ استعمال کرنے کا راستہ نکالا ہو'' تو اس کا مطلب ہے مسٹر عطا ربانی قائداعظمؒ کی سیاسی دانش کو بے مثل اور یکتا ماننے کے باوجود ''ممکن ہے'' کا شکار ہیں۔

بقول عطا ربانی، قائداعظمؒ نے یہ نامزدگیاں 1947ء کو کیں۔ لیکن 61 برس بعد 2008ء میں اپنی اس کتاب کے ذریعے عطا ربانی تجویز دیتے ہیں: ''وزیر خزانہ کے معاملے میں گورنر جنرل کے لئے دو آپشن اوپن تھے۔ ایک یہ کہ وزارت عظمی کی ذمہ داریوں کے ساتھ نوابزادہ لیاقت علی خاں کو وزیر خزانہ کے طور پر بھی برقرار رکھا جا سکتا تھا۔ دوم، کسی دوسرے سیاستدان کو، جسے مالیات کی سوجھ بوجھ تھی، وزیر خزانہ مقرر کر دیا جاتا اور اس کی سر آرچ بالڈر ولینڈز (Sir Archibald Rowlands) کی سرپرستی میں تربیت کی جاتی جو ہندوستان میں وائسرائے کی کونسل کے آخری ممبر فنانس تھے۔ جن کی مسٹر جناح نے مشیر مالیاتی امور کے طور پر بطور خاص خدمات مستعار لی تھیں''۔

اس ضمن میں پہلی بات یہ کہ مسٹر عطا ربانی 61 برس بعد یہ تجویز کیوں دے رہے ہیں جب اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اگر ان میں صلاحیت اور ہمت تھی تو انہوں نے یہ تجویز گورنر جنرل قائداعظم محمد علی جناحؒ کو اس وقت کیوں نہ دی، جب وہ 15 اگست 1947ء سے ہفتہ عشرہ پہلے ہی ان کے اے ڈی سی مقرر ہو چکے تھے۔ باقی رہا لیاقت علی خاں کے وزارت خزانہ برقرار رکھنے کا معاملہ، تو لیاقت علی خاں پر پہلے ہی بڑا بھاری تھا۔ وہ وزیراعظم ہونے کے ساتھ وزیر دفاع اور وزیر خارجہ بھی تھے۔ قائداعظمؒ نے چوہدری ظفر اللہ خاں کی بطور وزیر خارجہ نامزدگی 25 دسمبر 1947ء کو کی تھی۔ ایسے میں یہ کیسے ممکن تھا کہ انہیں وزارت خزانہ کا اضافی محکمہ بھی دے دیا جاتا جو سراسر ٹیکنیکل اور ایک نوزائیدہ مملکت کے لئے حساس، نازک اور بھاری بھرکم ہونے کے باعث اضافی نہیں ہوسکتا تھا۔ یہ کل وقتی تھا، بالخصوص ایک نوزائیدہ مملکت کے لئے تو اس کے لئے ایک کل وقتی، انتھک اور ماہر فرد کی ضرورت تھی۔ ملک غلام محمد میں ان خوبیوں سے کسی کو انکار نہیں۔

.... دراصل عطا ربانی غلام محمد کے گورنر جنرل کی حیثیت سے غیر جمہوری اقدامات پر نالاں ہیں۔ اگر ایک شخص بعد کے ایام میں کوئی غلط قدم اٹھاتا ہے، اس سے کہاں یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس کے اچھے اقدامات بھی غلط تھے یا سرے سے اس کا انتخاب ہی غلط تھا۔ عطا ربانی کے نزدیک غلام محمد کا بطور وزیر خزانہ اور چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں کا بطور وزیر خارجہ انتخاب ہی غلط تھا، لیکن وہ غلام محمد کو سرتاپا اغلاط اور لغزشوں کا مجموعہ قرار دیتے ہیں اور سر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کی زبردست تحسین کرتے ہیں کہ وہ غلام محمد کے برعکس ''قائدؒ کی توقعات پر پورا اترے اور ملک کے لئے ایک عظیم اثاثہ رہے'' اور یہ کہ **''سر محمد ظفر اللہ عالمی سطح پر معروف تھے۔ ہیگ میں عالمی عدالت انصاف کے چیف جسٹس رہے۔ اقوام متحدہ کے تحت کئی بین الاقوامی فورموں کے رکن کے طور پر ممتاز رہے اور دنیا بھر میں انہوں نے بے حد عزت پائی۔ انہوں نے اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی فورموں پر ہمارا مقدمہ ازحد کامیابی سے پیش کیا اور اپنے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے روابط پاکستان کے فائدے میں استعمال کئے۔ ان کی عدالتی معاملہ فہمی، بحث کرنے اور گفت و شنید کی مہارت چیلنج نہیں کی جاسکتی تھی۔ وہ ایک باکردار انسان تھے جن کا ریکارڈ صاف ستھرا اور ماورائے آئین ارادوں سے مبرا تھا۔ انہوں نے اپنے آپ کو سیاسی سازشوں سے دور رکھا اور چھٹی دہائی کے اخیر تک مختلف حیثیتوں میں پاکستان کی بے لوثی کے ساتھ خدمت کی''۔**

درست کہ چودھری ظفر اللہ خاں سیاسی جوڑ توڑ اور سازشوں سے دور رہے جبکہ قائداعظمؒ کا ایک دوسرا انتخاب ملک غلام محمد اپنے آپ کو اس دلدل سے دور نہ رکھ سکا، لیکن اس سے بطور وزیر خزانہ ان کی خدمات اور صلاحیت کارِ ختم تو نہیں ہو جاتی۔ جبکہ غلام محمد کے ان اوصاف کو قائداعظمؒ نے عوامی سطح پر حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کی طرف سے سراہا، جس کا ذکر پیچھے آ چکا ہے۔ ان خوبیوں کے باوجود اگر یہ شخص قائداعظمؒ کی وفات کے پانچ چھ برس بعد وزیراعظم کی برطرفی اور قومی اسمبلی کی برخاستگی جیسے سنگین منفی قدم اٹھاتا ہے، تو اس سے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ بطور وزیر خزانہ سرے سے اس کا انتخاب ہی غلط تھا۔ پھر اس غلطی کا سزاوار آپ کسی ایرے غیرے کو نہیں قائداعظمؒ جیسی ہستی کو قرار دے رہے ہیں۔ قائداعظمؒ کے ایک انتخاب چودھری ظفر اللہ خاں کی خوبیاں تو آپ کو نظر آ گئیں غلام محمد کی صرف خامی پر ہی آپ اس کے اچھے اقدامات بھی ماننے کے لئے تیار نہیں جبکہ خود قائداعظمؒ ان اقدامات کے معترف تھے۔

(قائداعظم۔ اعتراضات از حقائق از منیر احمد منیر (145 تا 155) پبلشر ماہنامہ آتش فشاں لاہور پرنٹر مکتبہ جدید پریس لاہور جنوری 2010ء)

میاں بیوی کے علیحدہ گھر میں رہنے میں کوئی حرج نہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

''مَیں نے کئی دفعہ بعض بچیوں سے پوچھا ہے، ساس سسر کے سامنے تو یہی کہتی ہیں کہ ہم اپنی مرضی سے رہ رہے ہیں بلکہ ان کے بچے بھی یہی کہتے ہیں لیکن علیحدگی میں پوچھو تو دونوں کا یہی جواب ہوتا ہے کہ مجبوریوں کی وجہ سے رہ رہے ہیں۔ اور آخر پر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض دفعہ بہو ساس پر ظلم کر رہی ہوتی ہے اور بعض دفعہ ساس بہو پر ظلم کر رہی ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود تو محبتیں پھیلانے آئے تھے۔ پس احمدی ہو کر ان محبتوں کو فروغ دیں اور اس کے لئے کوشش کریں نہ کہ نفرتیں پھیلائیں۔ اکثر گھروں والے تو بڑی محبت سے رہتے ہیں لیکن جو نہیں رہ سکتے وہ جذباتی فیصلے نہ کریں بلکہ اگر توفیق ہے اور سہولتیں بھی ہیں، کوئی مجبوری نہیں ہے تو پھر بہتر یہی ہے کہ علیحدہ رہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا یہ بہت عمدہ نکتہ ہے کہ اگر ساتھ رہنا اتنا ہی ضروری ہے تو پھر قرآن کریم میں ماں باپ کے گھر کا علیحدہ ذکر کیوں ہے؟ ان کی خدمت کرنے کا، ان کی ضروریات کا خیال رکھنے کا، ان کی کسی بات کو بُرا نہ منانے کا، ان کے سامنے اُف تک نہ کہنے کا حکم ہے، اس کی پابندی کرنی ضروری ہے۔ بیوی کو خاوند کے رحمی رشتہ داروں کا خیال رکھنا چاہئے، اس کی پابندی بھی ضروری ہے اور خاوند کو بیوی کے رحمی رشتہ داروں کا خیال رکھنا چاہئے، اس کی پابندی بھی ضروری ہے۔ یہ بھی نکاح کے وقت ہی بنیادی حکم ہے۔

پس اصل چیز یہ ہے کہ ایک دوسرے کا خیال رکھنا ہے اور ظلم جس طرف سے بھی ہو رہا ہو ختم کرنا ہے اور اس کے خلاف جہاد کرنا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے ذکر کیا تھا کہ بعض مرد اس قدر ظالم ہوتے ہیں کہ بڑے گندے الزام لگا کر عورتوں کی بدنامی کر رہے ہوتے ہیں، بعض دفعہ عورتیں یہ حرکتیں کر رہی ہوتی ہیں۔ لیکن مردوں کے پاس کیونکہ وسائل زیادہ ہیں، طاقت زیادہ ہے، باہر پھرنا زیادہ ہے اس لئے وہ اس سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ اپنے زعم میں جو بھی فائدہ اٹھا رہے ہوتے ہیں اپنے لئے آگ کا انتظام کر رہے ہوتے ہیں۔ پس خوفِ خدا کریں اور ان باتوں کو چھوڑیں''۔

(خطبہ جمعہ 10/ نومبر 2006ء، الفضل 3 جنوری 2007ء)

برف پوش بلندیاں، دشوار گزار راستے اور طالع آزمائی کی انسانی سرشت

درہ اٹر 4650 میٹر کا دلچسپ سفر

قسط دوم آخر

مکرم اعجاز احمد کلیم صاحب

چوتھا دن

اٹر بیس کیمپ تا یُدبُر

آج کا دن سب سے مشکل ثابت ہونے والا ہے کیونکہ آج آپ نے اٹر کا درہ پار کر کے یاسین کی وادی میں یُدبُر کے مقام پر پہنچنا ہے۔ ساڑھے سات سو میٹر کی کھڑی چڑھائی ہے جو آپ کے کئی گھنٹے لے سکتی ہے پھر یکدم اترائی آتی ہے۔ جو گھٹنوں میں تکلیف کا باعث بن سکتی ہے۔ صبح سویرے سامان باندھیں اور دعا کے ساتھ سفر کی شروعات کریں جہاں سے آپ کل نیچے اترے تھے وہیں سے دوبارہ اوپر کی طرف رخ کرلیں اور پگڈنڈی پر آجائیں یہ راستہ آپ کو چند ہی منٹ میں گھنی سرسبز جھاڑیوں میں لے جائے گا۔ زندگی میں راستوں کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ یہ ہمیں نہ صرف ایک دوسرے سے ملاتے ہیں بلکہ یہ ہمیں ہم سے ملاتے ہیں یہ ہمیں بتاتے ہیں کہ ہماری خوبصورتی کا معیار کیا ہے۔ خوبصورت مناظر پر نظر دوڑاتے ہوئے اپنا رخ ایک بار پھر پہاڑ کے اوپر کی جانب کرلیں اور گھنی سرسبز جھاڑیوں کے بیچ چڑھائی شروع کردیں۔ آج تو پہلا مرحلہ ہی بہت شدید ہے۔ بلندی مسلسل بڑھ رہی ہے اور ہوا میں سے آکسیجن مسلسل کم ہو رہی ہے۔ لطیف ہواؤں میں سانس دھونکنی کی طرح چلتی ہیں۔ پسینہ مسلسل بہہ رہا ہے۔ ہر قدم پہلے سے زیادہ مشکل محسوس ہوتا ہے۔ بہت دور اوپر پہاڑ کی بلندی پر سینگ نما چٹانیں دکھائی دیتی ہیں محسوس ہوتا ہے کہ شاید وہ چڑھائی کا اختتام ہے اور درہ وہیں پر ہے۔

یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے آپ اسی کو اپنی منزل مقصود کرلیتے ہیں اور آہستہ آہستہ اوپر کی جانب اپنا سفر جاری رکھتے ہیں۔ پاؤں پھسل سکتا ہے۔ جھاڑیاں بھی راستہ روکتی ہیں۔ مشکلات جابجا منہ کھولے آپ کے استقبال کے لئے موجود ہیں۔ آخر کار ڈیڑھ سے دو گھنٹے میں آپ ان سینگ نما چٹانوں کے قریب پہنچ جاتے ہیں معلوم ہوتا ہے۔ آپ شدید غلط فہمی کا شکار تھے یہ تو ایک سراب تھا۔ نظروں کا دھوکا تھا یہاں سے تو ابھی درے کا بلند ترین مقام دکھائی بھی نہیں دیتا۔ ابھی نہ جانے کتنا سفر باقی ہے نہیں معلوم یہ سفر کب اختتام پذیر ہوگا۔ لیکن اتنی جلدی بھی کیا ہے ابھی تو دن کا آغاز ہے بہت سے مرحلے باقی ہیں۔ شروع ہی میں ایسی سوچ ٹھیک نہیں۔ برے برے منہ بناتے ہوئے ایک بار پھر آگے کی طرف روانہ ہوجائیں۔ چڑھائیاں چڑھتے جائیں اوپر دیکھنا چھوڑ دیں بائیں طرف پہاڑ میں ایک کٹاؤ آرہا ہے جس میں سے چنگھاڑتے پانی کی خوفناک آوازیں آرہی ہیں لیکن پانی دکھائی نہیں دیتا۔ کٹاؤ کے پرلی جانب برفوں سے نیچے سبزہ ہے۔ جہاں ان گنت یاک گھاس چر رہے ہیں کوئی بھولا بھٹکا یاک آپ کی طرف بھی آسکتا ہے۔ رک رک کر سانس لیتے ہوئے آپ آگے بڑھتے جائیں۔ بلندی بڑھنے کے ساتھ ساتھ شور مچاتا پانی قریب آرہا ہے اور ایک موقع پر نظر آنے لگتا ہے۔ یہیں سے درے کا بلند ترین مقام دکھائی دیتا ہے۔ جو ابھی کئی میل دور ہے۔ انسان بے اختیار رو اٹھتا ہے کیونکہ یہ جتنا دور ہے اتنا ہی بلند بھی محسوس ہوتا ہے اور اس بلندی کو آپ نے اپنے قدموں سے طے کرنا ہے۔ اپنے پیچھے نظریں دوڑاتے جائیں تو سفر کا اگلا مرحلہ اتنا مشکل نظر نہیں آتا کیونکہ پچھلی وادی کے مناظر آنکھوں کو بھلے محسوس ہوتے ہیں۔ فطرت کی امن وآشتی آپ کے اندر سرایت کرجاتی ہے۔ جیسے آفتاب سی پُرحدت نرم کرنیں درختوں میں۔ یقیناً درپیش آنے والے مشکلات کے طوفان آپ کو توانا بنا دیں گے۔ جبکہ سہل پسندی آپ کو یوں گرادے گی جیسے درختوں سے گرتے ہوئے پتے۔

ایک بار پھر آگے بڑھنا شروع کریں اب چڑھائی زیادہ تر پتھروں پر ہے جو زیادہ بڑے نہیں ہیں۔ بعض اوقات انتہائی چھوٹے پتھروں پر پاؤں اندر دھنس جاتے ہیں۔ اردگرد پہاڑوں سے برفیں نیچے تک اتری ہوئی ہیں۔ جابجا برف کے کئی قطعات پر سے گزرنا پڑتا ہے۔ جو ایک تکلیف دہ مرحلہ ہے کیونکہ برف نرم ہے۔ پاؤں اندر دھنستا ہے۔ اچانک ایک چڑھائی کے بعد منظر انتہائی خوبصورت ہو جاتا ہے۔ ایک بلند ہوتا برفانی میدان نگاہوں کے سامنے ہے تاحد نگاہ برف ہی برف ہے۔ کہیں کہیں برفوں کے بیچ میں سے پتھر جھانکتے ہیں وادی سکڑ گئی ہے۔ بائیں طرف کے پورے پہاڑ پر برف یوں دکھائی دیتی ہے جیسے کسی نے برف کا پلستر کیا ہو۔ آپ اللہ کا نام لے کر برف پر آجائیں اور آہستہ آہستہ بلند ہوتے چلے جائیں۔ برف پر چڑھائی بہت مشکل کام ہے۔ ایک قدم آگے رکھیں تو دو قدم پیچھے پھسل جائیں۔ سنبھل کر ایک بار پھر آگے بڑھنے کی کوشش میں لگ جائیں۔

بہت دیر بعد برفیں ختم ہوتی ہیں اور اب آپ اور درے کے بیچ صرف ایک سو پچیس میٹر کی دوری ہے۔ ایک سو پچیس میٹر بہت تھوڑے ہیں لیکن یہی سب سے زیادہ ہیں۔ یہ تو ایک سو پچیس میل سے بھی زیادہ محسوس ہوتے ہیں کیونکہ ایسی کھڑی چڑھائی شاید آپ نے پہلے کبھی نہ دیکھی ہو۔ ذہن مفلوج ہوجاتا ہے اور خیال پیدا ہوتا ہے کیا ہم یہاں اوپر جاسکیں گے۔ جی ہاں! آپ نے آگے جانا ہے ضرور جانا ہے خدا کا نام لیں اور راستے پر قدم رکھ دیں یہ راستہ پھولوں کی سیج ہرگز نہیں ہے یہ تو پہاڑوں کا راستہ ہے جس میں ہر طرف چٹانیں بکھری پڑی ہیں۔ یہ مسلسل اوپر جارہا ہے آگے بڑھ رہا ہے شاید سورج کی طرف یا اس سے بھی دور۔

اس راستے پر رفتار دھیمی پڑ جاتی ہے۔ لیکن چڑھائی چڑھتے ہوئے ناک پہاڑ کو لگتی ہے۔ پیروں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں کا استعمال بھی شروع ہو جاتا ہے۔ کئی مقامات پر ہاتھ سہارا دیتے ہیں تو کئی مقامات پر پاؤں اور کہیں کہیں ہاتھ اور پیر دونوں کا استعمال کرتے ہوئے چوپائے کی طرح چلنا پڑتا ہے۔ اپنا وجود بے حقیقت دکھائی دیتا ہے وقت کا احساس ختم ہو جاتا ہے۔ جسم کی کیفیت ایسی ہے کہ اس کو بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ یہ کھڑی چڑھائی بدترین آزمائش ہے۔ شاید پچھلا سارا راستہ اتنا مشکل نہ تھا جتنا کہ یہ آخری مرحلہ نہ تو آپ اوپر دیکھتے ہیں اور نہ نیچے۔ یہ بات بھی بھول جاتی ہے کہ آپ ٹریکنگ کے لئے یہاں آئے ہیں۔ وحشت زدہ ذہن کے ساتھ آپ جوں کی رفتار سے بلند ہورہے ہیں اور جب آپ منزل کے قریب پہنچتے ہیں اور درہ صرف چند میٹر کے فاصلے پر رہ جاتا ہے تو آپ کی رفتار یکدم بڑھ جاتی ہے لیکن بڑھتی رفتار کے ساتھ جذبات پر قابو رکھیں۔ کیونکہ نیچے گرنے کا خطرہ اوپر پہنچنے کی خوشی سے کہیں زیادہ ہے۔ آخر کار آپ درے کے بلند ترین مقام پر پہنچ جاتے ہیں جس کی بلندی (4650 میٹر) ہے۔ دراصل آپ نے پہاڑ فتح نہیں کیا بلکہ اپنے آپ کو فتح کیا ہے۔ یہاں پہنچ کر صحیح معنوں میں مناظر سے لطف اندوز ہوا جاسکتا ہے۔ وادی اشکومن کی جانب ایک عظیم الشان اکھاڑے کا منظر دکھائی دیتا ہے۔ جس کو چاروں طرف سے گولائی میں برفانی چوٹیوں اور لاتعداد گلیشئروں نے گھیر رکھا ہے۔ ان پہاڑوں کے بیچ میں بالکل اٹر کے درے کے سامنے دور گلتر کے درے کا بلند ترین مقام دکھائی دیتا ہے۔ گلتر کے درے سے گزر کر ہانڈس (کچھ دیر پہلے ہانڈس کا ذکر گزر چکا ہے) کے مقام کے قریب پہنچا جاسکتا ہے۔ جبکہ گلتر کے درے سے ذرا دائیں طرف برفوں میں لپٹا ہولوجت کا درہ دکھائی دیتا ہے جس پر چڑھنا عام آدمی کے بس کی بات بہرحال نہیں ہے۔ ہولوجت کے درے سے گزر کر درہ پانجی () کے دامن میں ہولوجت کے مقام پر اترا جاسکتا ہے۔ درہ اٹر کی مغربی جانب برف کی ایک دیوار نے راستہ بند کر رکھا ہے۔ اس دیوار پر چڑھیں تو ان گنت گلیشئر دکھائی دیتے ہیں۔ منظر واقعی قابل دید ہے۔ اگر آپ اپنی ذات سے باہر سچائی تلاش کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو یہاں آنا پڑے گا۔ اس دور افتادہ بلندی پر اور آپ ہر قدم پر سچائی کو پائیں گے۔ درحقیقت آپ اپنے آپ کو ان مناظر میں ضم ہوتا محسوس کریں گے۔ درے پر زیادہ وقت نہیں گزارا جاسکتا۔ وادی یاسین کی جانب اترنے کی تیاری شروع کردیں۔ بہت سی مشکلات کو آپ جھیل چکے ہیں۔ لیکن اب آپ کو احساس ہوگا کہ پہلے آپ نے کچھ بھی نہیں کیا اصل کام تو اب شروع ہوگا۔ خوبصورت مناظر میں گم ہوکر آپ نے اس بات کو فراموش کردیا کہ نیچے بھی اترنا ہے اور نیچے جانے کا راستہ کہیں بھی دکھائی نہیں دیتا۔ برف کی دیوار پر چڑھ جائیں اور نیچے دیکھیں تو روح فنا ہوتی جاتی ہے۔ نوے درجے کے زاویے پر سیدھی برف کی دیوار ہے۔ جہاں سے آپ نے نیچے اترنا ہے۔ نوے درجے پر اترنا بھی شاید اتنا مشکل کام نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے آپ برف کے ایک چھجے پر کھڑے ہیں۔ جس کی موٹائی تقریباً دو میٹر ہے۔ اس کے بعد اس کے نیچے خوفناک دراڑ ہے جو اوپر سے دکھائی نہیں دیتی خوف کی ایک شدید لہر ریڑھ کی ہڈی کے راستے سارے جسم میں سرایت کرجاتی ہے اور یہ بات ذہن میں ضرور آتی ہے کہ

کجھ انج وی راہواں اوکھیاں سن
کجھ مینوں مرن دا شوق وی سی

ایک لمحے کے لئے یہ خیال بھی اترتا ہے کہ یہیں سے واپس چلے جائیں لیکن پھر یہ سوچ اس خیال سے ختم ہو جاتی ہے کہ پیچھے چار دن ہیں اور آگے صرف ایک دن اگر پیچھے مڑ کر دیکھا تو پتھر کے نہ ہوجائیں لہٰذا صرف آگے کی سوچیں۔ درے سے اترے بغیر تو آپ درکوت کبھی بھی نہ پہنچ سکیں گے۔ برف پر چڑھ کر اپنے آپ کو انتہائی دائیں جانب رکھتے ہوئے درے کے دائیں جانب آجائیں۔ پہاڑ کی جڑ کے قریب پہاڑ کے ساتھ جڑ کر آگے بڑھیں دو یا تین منٹ میں آپ اس مقام پر پہنچ جائیں گے جہاں سے آپ نے نیچے اترنا ہے یوں کہنا چاہئے کہ نیچے گرنا ہے کیونکہ اس کو اترنا کہنا ہرگز مناسب نہیں ہے۔ راستہ غائب ہے۔ مہیب گہرائی دکھائی دیتی ہے۔ جس کو دیکھ کر چکر سا آجاتا ہے۔ ساری چوکڑی بھول جاتی ہے۔ اپنا دایاں ہاتھ پہاڑ پر اور بائیں ایک پتھر پر رکھیں اور نظر آتی چھوٹی سی گگر پر قدم جمانے کی کوشش کریں۔ مصیبت یہ ہے کہ پگھلتی برفوں کے ساتھ جگہ نرم ہوتی رہتی ہے۔

بظاہر خشک جگہ اندر سے گیلی ہے اور کسی بھی وقت نیچے گہرائیوں کے سفر پر روانہ ہوسکتی ہے۔ پھر پہاڑ پر ہاتھ رکھتے ہوئے نیچے والی گکر پر پاؤں جمائیں اور اسی طرح نیچے اترتے چلے جائیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ جیسے آپ ایک اندھے کنویں میں اتر رہے ہیں۔ دل سہم کر یوں اچھلتا ہے کہ جیسے حلق سے باہر آجائے گا۔ خوف کے مارے آنکھیں بند کرنے کو جی چاہتا ہے لیکن مجبوری ہے۔ آنکھیں کھلی رکھتے ہوئے آگے بڑھنا ہے۔ جانے کتنی دیر بیت چکی ہے۔ لمحے صدیوں پر محیط لگتے ہیں۔ بالآخر مصیبت کی یہ گھڑیاں کسی قدر ختم ہوتی ہیں اور آپ کسی قدر آسان زاویے کی اترائی پر پہنچ جاتے ہیں۔ آسان تو یہ بھی نہیں لیکن اس کو گرنے کی بجائے کسی قدر اترنا کہا جاسکتا ہے۔ لیکن راستہ تو یہاں بھی نہیں ہے رک کیوں گئے؟ قدم بڑھائیں، راستہ تو تب وجود میں آئے گا جب آپ اس جگہ پر قدم رکھیں گے پہلے یہ واقعی راستہ نہیں تھا یہاں سے مزید نیچے نرم بجری پر اترتے چلے جائیں نرم بجری کے نیچے برف ہے جو جوتوں میں بھر جاتی ہے۔ بجری اور برف کی جوتے میں موجودگی چلنے کو مزید دشوار کرتی ہے لیکن یہاں دشواریوں کے سوا اور کیا ہوسکتا ہے جب بجری پر اترائی ختم ہوتی ہے تو درہ اٹر کی طرف سے اترنے والی برف کی دیوار تقریباً 20 درجے کا زاویہ بناتی ہوئی نیچے جاتی دکھائی دیتی ہے۔ اگر پیچھے درے کی طرف دیکھیں تو دل دھک سے رہ جاتا ہے درے سے بالکل نیچے برفانی دیوار میں ایک خوفناک دراڑ ہے جس کو پانی کی باریک چادر نے ڈھانپا ہوا ہے برفوں کی سفیدی میں ہلکا سبزی مائل رنگ یکبار دل کو خوف کی کیفیت میں جکڑ لیتا ہے اور بے اختیار خدا کا شکر لبوں پر آجاتا ہے کہ آپ کسی طرح موت کے منہ سے نکل کر نیچے پہنچنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ بجری سے اتر کر برف پر آجائیں اور کہیں چلتے ہوئے اور کہیں پھسلتے ہوئے آگے بڑھتے جائیں۔ ہر اٹھنے والا قدم پہلے سے بہتر ہے کیونکہ بلندی مسلسل کم ہورہی ہے۔ سانس آہستہ آہستہ بحال ہورہا ہے کچھ دیر بعد برف ختم ہوتی ہے اور ایک بار پھر نرم بجری کا لامتناہی سلسلہ شروع ہوجاتا ہے لیکن اب چلنا اتنا زیادہ دشوار محسوس نہیں ہوتا۔ اترائی پر سفر تیزی سے جاری رہتا ہے سامنے دور گھاس کے میدان دکھائی دے رہے ہیں۔ جن کے پاس گھاس پر ڈھلوانیں ہیں۔ مسلسل پتھروں اور برفوں پر آپ نیچے اترتے چلے جاتے ہیں۔ پتھروں کا سلسلہ موقوف ہوتا ہے اور آپ اپنے آپ کو ایک تنگ پگڈنڈی پر پاتے ہیں یاد رہے درے سے اتر کر آپ نے تمام تر سفر وادی کے دائیں ہاتھ کے پہاڑ کے قریب کیا ہے۔ پگڈنڈی آگے بڑھتی جارہی ہے اور سفر تیزی سے جاری ہے۔ بعض اوقات پگڈنڈی سے اترنا پڑتا ہے کیونکہ پگڈنڈی غائب ہے دوبارہ چڑھائی کرنا پڑتی ہے۔ راستہ پُر پیچ ہے اور گھٹنے ڈھلوانوں پر سفر کرتے کرتے شل ہوچکے ہیں۔ ہر لمحہ امتحان ہے اور قدم آزمائش۔ اب راستہ مڑ رہا ہے بائیں طرف بہت نیچے جت بار کا دریا ہے جس کی آواز ہوا کے دوش پر کانوں میں سرسراہٹیں پیدا کرتی ہے۔ دریا پر بیشمار برف کے بنے پل ہیں جو انسان کو یکبار حیرت میں مبتلا کرتے ہیں۔ اب مزید سفر کی ہمت نہیں ہے۔ پیچھے درے کے خوبصورت مناظر پر نظریں دوڑاتے ہوئے درے کو الوداع کہیں اور آگے بڑھیں۔ تھکاوٹ کے مارے آنکھوں کے آگے اندھیرا آتا ہے۔ اسی پگڈنڈی پر سفر کرتے ہوئے جانے کتنی دیر بیت جاتی ہے اور آپ دائیں طرف سے اترنے والا ایک بڑے نالے پر پہنچتے ہیں۔ جس پر پل کی عدم موجودگی اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ آپ نے اس نالے کے بیچ میں سے گزر کر پار اترنا ہے۔ کل والا نالہ یاد آتا ہے لیکن اس میں پانی گہرا ہے اور چوڑائی کم ہے جوتے اتارلیں اور خدا کا نام لے کر پانی میں اتر جائیں گزرے کل کی کیفیت دوبارہ طاری ہوجاتی ہے جب گھٹنے بھی پانی میں ڈوبتے ہیں تو خوف طاری ہوتا ہے لیکن مزید آزمائش سے پہلے ہی دوسرا کنارہ آجاتا ہے اور آپ بخیریت اس مرحلے سے گزر جاتے ہیں۔ پاؤں خشک کر کے دوبارہ جوتے پہنیں اور آگے چل پڑیں۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد اچانک ایک ٹیلے کے پیچھے سے دو پتھروں کے بنے چھوٹے چھوٹے جھونپڑے نمودار ہوتے ہیں۔ لیجئے آپ کی آج کی منزل آگئی۔ یہ جگہ یُدبُر کہلاتی ہے۔ تقریباً 3600 میٹر کی بلندی پر یہ شب بسری کے لئے انتہائی مناسب جگہ ہے۔

پانچواں دن

یُدبُر تا درکوت

صبح قبل از طلوع آفتاب سفر کا آغاز کریں آج آپ کا زیادہ تر وقت سرسبز گھاس کے میدانوں میں ہے۔ سفر شروع کرتے ہی چند منٹ کے بعد دائیں طرف سے ایک ذیلی وادی سے بلندی سے گرتا ایک بڑا نالا آتا ہے۔ پتھروں سے سر پھوڑتے نالے کو ایک چھوٹے سے پُل سے عبور کریں۔ یہ نالا اس درے کی طرف سے آرہا ہے جو اٹر جھیل پار کرنے کے بعد دائیں طرف دکھائی دیتا ہے۔ آپ گھاس پر چلتے ہیں کبھی میدانوں میں اور کبھی تنگ پگڈنڈیوں پر جت بار کا دریا مسلسل آپ کا ساتھ دے رہا ہے۔ زیادہ تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی۔ تقریباً دو گھنٹے بعد اچانک ایک چڑھائی آتی ہے جونہی چڑھائی ختم ہوتی ہے۔ اچانک ایک بستی کو دیکھ کر حیرت دوچند ہوجاتی ہے۔ اس بستی کا نام ''مثل ہرنگ'' ہے۔ بلندی تقریباً 3300 میٹر ہے۔ یہاں دریا بالکل قریب ہے۔ بستی والوں سے سلام دعا کے بعد آپ دریا کے کنارے آتے ہیں۔ جہاں پر کوئی پل موجود نہیں ہے۔ دائیں طرف ایک بلند برف پوش پہاڑ دکھائی دیتا ہے جس پر اطراف سے چھیانٹر کے گلیشئر کی برفیں نیچے جھکی پڑی ہیں۔ یہاں سے چھیانٹر گلیشئر کے راستے صرف دو دن میں بروغل پہنچا جاسکتا ہے۔ چھیانٹر گلیشئر کی طرف سے آنے والا بڑا نالہ اور جت بار کا دریا مل کر نیو بار کا دریا بناتے ہیں جس کے بائیں کنارے چلتے ہوئے آپ نے آگے بڑھنا ہے لیکن یہ تو بعد کی باتیں ہیں۔ آپ کی آخری آزمائش جت بار کے دریا کو پار کرنا ہے جو سفر کے آخری مرحلے میں ایک بار پھر آپ کو یاد دلائے گا کہ آپ درہ اٹر سے اتر کر آرہے ہیں دریا کو غور سے دیکھیں کہ کہاں سے اس کا پاٹ سب سے کم ہے۔ لیکن یہ تو سب جگہ سے ایک جیسا ہی دکھائی دیتا ہے۔ اگر ایسی جگہ دکھائی نہیں دیتی تو ایسا مقام تلاش کریں جہاں دریا کے بیچ پتھر زیادہ ہوں۔ لیجئے ایسی جگہیں تو بیشمار ہیں کوئی مناسب جگہ تلاش کریں اور جوتے اتارلیں

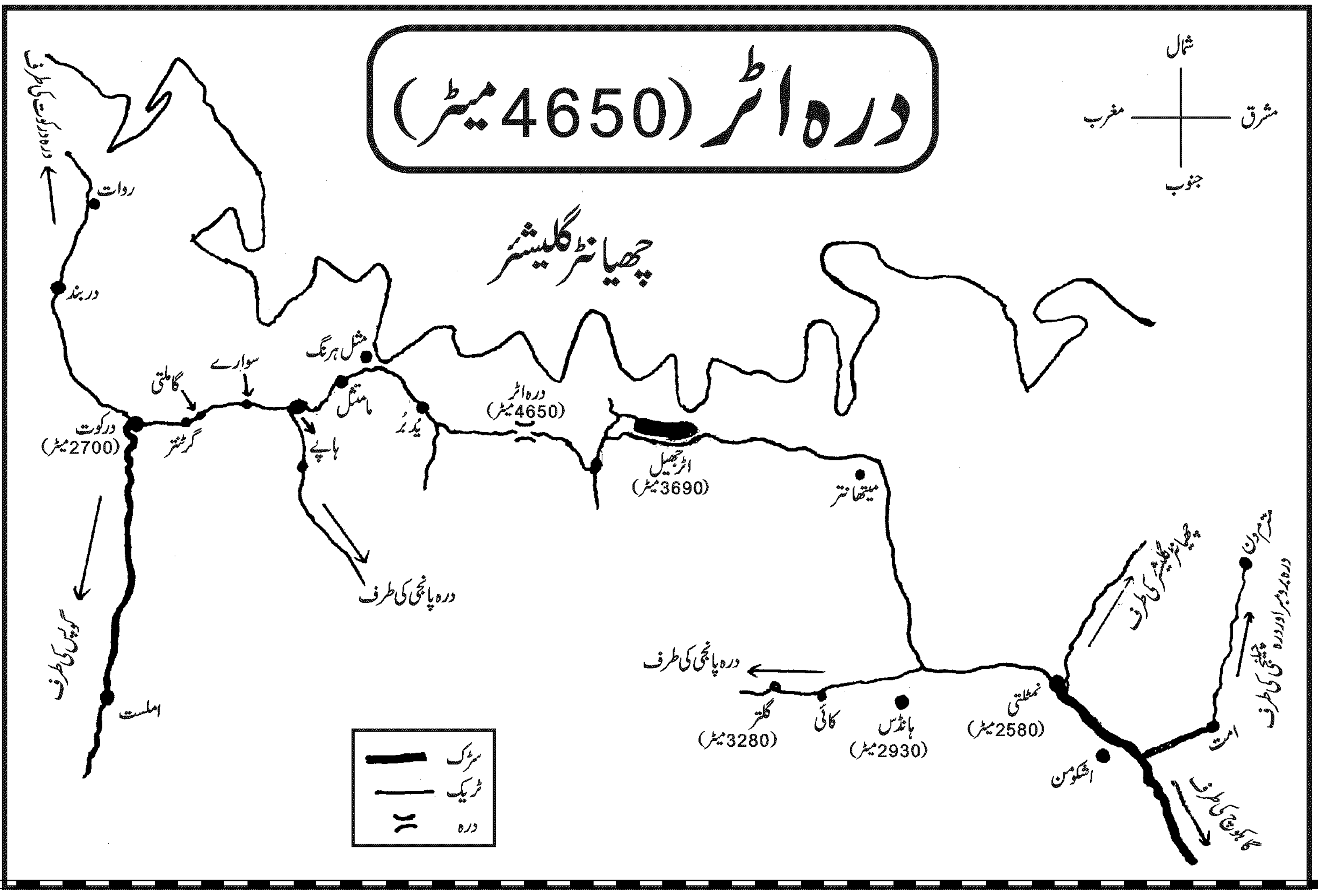

پائنچے اوپر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ جتنا بھی اونچا کرلیں۔آپ نے بھیگنا ہی بھیگنا ہے۔کم ازکم پائنچے نیچے رکھ کر آپ برف ہوتے پانی سے اپنی ٹانگوں کو برف ہونے سے کسی حد تک محفوظ رکھ سکتے ہیں۔پانی کی گہرائیاں اورٹھنڈک یکبار خوف میں مبتلا کرتی ہیں لیکن یہ بات ناممکن ہے کہ اب آپ واپسی کی راہ اختیار کریں۔خدا سے سلامتی کی دعا کریں اور دریا میں اپنے آپ کولہروں کے حوالے کردیں۔اب آپ کوصحیح معنوں میں ''لطف'' آئے گا۔ پیروں اور ٹانگوں کی ٹھنڈک دماغ کو ماؤف کرتی ہے انسان بوکھلا جاتا ہے کیونکہ پاؤں پھسلتے ہی پانی ٹخنوں سے پنڈلیوں تک آجاتا ہے۔اگلا قدم گھٹنوں تک آپ کو بھگوتا ہے۔پانی کی تیزی آپ کو راستے سے بھٹکا دیتی ہے۔پانی کی گہرائیاں منہ کھولے سامنے ہیں۔آپ آگے بڑھتے ہیں اور پانی دائیں سمت میں آپ کو گراتا ہے۔جسم مسلسل ڈولتا ہے۔چھڑی کے ساتھ سہارا لینا مشکل ہے کیونکہ چھڑی رکھنے کے لئے جگہ نہیں ہے۔یہ خطرہ بہت شدید ہے کہ کہیں آپ گر نہ جائیں کیونکہ گرنے کی صورت میں صرف صور اسرافیل ہی جگائے گا۔گھٹنوں سے پانی رانوں تک آتا ہے اور جسم کی ساری گرمی برف ہوجاتی ہے۔ہوش وحواس گم ہوجاتے ہیں۔عام حالات میں اتنی گہرائی اہمیت نہیں رکھتی لیکن پانی کی رفتار شور اور ٹھنڈک اس گہرائی کو درحقیقت ایک چوہے دان ثابت کررہے ہیں جس میں آپ پھنس چکے ہیں یوں لگتا ہے کہ جیسے آخری وقت آگیا ہے۔

چھوٹے چھوٹے پتھر تیروں کی طرح پیروں کو لگتے ہیں جو کسی قیامت سے کم نہیں اور آپ کو علم ہے کہ قیامت کا دن بہرحال بہت طویل ہے۔ جانے یہ طوالت ختم ہوگی یا نہیں اچانک گہرائیاں کم ہونے لگتی ہیں۔قدم اٹھتے ہی گہرائی گھٹنوں تک آتی ہے اور اگلا قدم پنڈلیوں تک اور پھر اتنی ہی گہرائی میں سفر کرتے کرتے آپ دوسرے کنارے پر پہنچ جاتے ہیں۔باہر نکلنے کے لئے بھی راستہ تلاش کرنا پڑتا ہے کیونکہ کنارہ بلند ہے اور بالکل سیدھا جس پر چڑھنا ناممکن ہے۔کسی ایسی جگہ کو ڈھونڈیں جہاں آپ اوپر چڑھ سکیں بہرحال آپ کسی نہ کسی طرح پرلے کنارے پر پہنچ ہی جاتے ہیں۔ پیچھے مڑ کر دیکھیں تو وہ جگہ دکھائی نہیں دیتی۔ جہاں سے آپ نے دریا میں قدم رکھتے تھے وہ جگہ تو بہت پیچھے رہ گئی۔آپ نے دریا کو بالکل سیدھے پار نہیں کیا پانی کی تیزی نے آپ کو راستے سے بھٹکا دیا اور آپ کہیں اور جاکر نکلے اب اس طوالت کا احساس ہوتا ہے جس نے دریا کے چھوٹے پاٹ کو اتنا بڑا کردیا۔کنارے پر بیٹھ جائیں۔ بیٹھ جانے کی بجائے ڈھے جائیں کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔دھوپ مزہ دیتی ہے۔کتنی دیر بعد معلوم ہوتا ہے کہ ٹانگیں اور پاؤں جسم کا حصہ ہیں۔ دوران خون آہستہ آہستہ بحال ہوتا ہے۔ دوبارہ جوتے پہنیں اور ایک بار پھر سفر کے لئے تیار ہو جائیں۔اب سب آزمائشیں ختم ہیں صرف پگڈنڈیوں پر سفر ہے۔راستہ مڑ رہا ہے آپ کا رخ کسی قدر شمال مغرب کی طرف ہوتا ہے اور آپ نیوبار کے دریا کو دائیں طرف رکھتے ہوئے اپنے سفر کو جاری رکھتے ہیں۔دور درکوت گاؤں کے پرلی طرف واقع پہاڑوں پر سے کئی گلیشئر اطراف میں پھیلے دکھائی دیتے ہیں۔ تقریباً ڈیڑھ سے دو گھنٹے بعد تنگ پگڈنڈیوں کا سفر ختم ہوتا ہے اور آپ ایک ہلکی چڑھائی کے بعد ''ماستل'' پہنچتے ہیں۔ جہاں وادی یاسین کے گاؤں ہندر کے کچھ مکین اپنے مال مویشیوں کے ساتھ موجود ہیں۔ممکن ہے کہ وہاں کوئی مرد موجود نہ ہو لیکن خواتین بھی بخوبی جانتی ہیں کہ مہمان نوازی کے تقاضوں کو کیسے پورا کیا جاتا ہے۔ایلومینیم کے برتن میں میٹھا دہی اور بعد میں چائے ساری تھکن کو بھلا دیتی ہے۔کچھ دیر دم لینے کے بعد ایک بار پھر آگے چل دیں۔سامنے ذرا فاصلے پر ''ہاپے'' کی بستی دکھائی دیتی ہے وہاں سے ایک راستہ بائیں طرف اوپر کی طرف جاتا دکھائی دیتا ہے۔ یہ راستہ درہ پانچی اور درہ اشکومن کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔آپ سیدھا آگے بڑھتے چلے جائیں۔ نیوبار کا دریا انتہائی گہرائیوں میں پتھروں سے ٹکراتا اور شور مچاتا ہوا اپنی انجانی منزل کی طرف رواں دواں ہے۔آگے تنگ پگڈنڈی شروع ہو جاتی ہے۔ دائیں طرف ڈھلوان پر سرسبز جھاڑیاں ہیں۔ یہاں سے پگڈنڈی چھوڑ دیں اور جھاڑیوں کے بیچ ڈھلوان پر اترنا شروع کردیں۔ بلندیوں سے پستیوں کا سفر شروع ہو چکا ہے۔تقریباً بیس سے پچیس منٹ میں آپ دریا کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔ ایک بار پھر پگڈنڈی کا سفر شروع ہوتا ہے جابجا راستہ غائب ہے۔دریا کی پھوار چہرے پر پڑتی ہے۔راستے کی عدم موجودگی طبیعت پر ناگوار گزرتی ہے۔آخرکار دور دریا پر ایک پُل دکھائی دیتا ہے۔پُل سے ذرا پرے ہانسر بار اور نیوبار کا دریا ملتے ہیں۔پُل سے دریا پار کریں اور پرلے کنارے پر دریا کو اپنے بائیں ہاتھ رکھتے ہوئے پانی کی چھوٹی سی نالی کے کنارے سفر شروع کردیں۔آہستہ آہستہ دریا دور ہوتا جائے گا۔اصل میں دریا تو اپنی جگہ پر ہے آپ خود دریا سے دور ہورہے ہیں۔کچھ دیر بعد آپ مردین پہنچتے ہیں۔سفر جاری رکھیں آدھ گھنٹے میں آپ ایک نالے کو جو دائیں طرف سے نیچے اترتا ہے۔ پتھروں سے پار کرتے ہیں۔ یہاں سے گاشوگول کے راستے ایک 5700 میٹر اونچا اور مشکل درہ پار کرکے چھیانٹر گلیشئر کے راستے بروغل میں شوارشیر کے مقام پر پہنچا جاسکتا ہے۔ یہاں سے چند منٹ کے فاصلے پر سوارے کا مقام ہے۔سوارے کے بعد آپ گاملتی پہنچتے ہیں۔ گاملتی سے پہلے علم بار کا نالہ پار کرنا پڑتا ہے۔تیزی سے اترائی کا سفر جاری ہے۔آپ درکوت کے نواح میں داخل ہوتے ہیں۔ بہت نیچے دور درکوت کا گاؤں نظر آتا ہے۔ ایک واضح اور ڈھلوانی راستہ نیچے کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔یہ راستہ گرد سے اٹا پڑا ہے لیکن منزل کو سامنے دیکھتے ہوئے تھکن کا احساس جاتا رہتا ہے۔تیزی سے نیچے اترتے چلے جائیں ایک پگڈنڈی ختم ہوتی ہے تو دوسری اس کی جگہ لے لیتی ہے۔ بیشمار پگڈنڈیاں اترنے کے بعد آپ درکوت کے گاؤں پہنچ جاتے ہیں۔اتنے دنوں کے بعد بہت سے لوگوں کو دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ دنیا میں پہاڑوں کے سوا بھی کچھ ہے۔ درکوت تقریباً 2700 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ یہاں ہندر کے لئے سالم جیپ دستیاب ہے۔ یاد رہے درکوت سے درہ درکوت (4650 میٹر) پار کرکے بروغل میں چکار کے مقام تک پہنچا جاسکتا ہے۔

گاملتی (وادی اشکومن) سے درکوت (وادی یاسین) کا یہ ٹریک ختم ہوا۔آپ نے حسن فطرت کی خوب کھوج کی۔ یقیناً آپ اس کھوج کو ختم نہ کریں گے۔آج کی کھوج کا اختتام یقیناً ایک نئی کھوج کا آغاز ثابت ہوگا۔یقیناً یہ بات قابل فخر ہے کہ کیا یہی حسن و دلکشی ہے مادر وطن میں کہ جس میں ہم آسودہ خاطر ہیں۔اس کی تروتازگی اور شادابی کے سوا دنیا میں کوئی تروتازگی اور شادابی نہیں، اس کی گلوں سے لہکتی مہکتی اور ہواؤں کے سوا کل کائنات میں ہواؤں کا وجود فنا ہوگیا۔ ہمارے لئے اس کی یہی خوبصورتی کافی ہے۔ اس کے جنگلوں میں سندرتا پروان چڑھتی ہے اور پربتوں کی سربفلک چوٹیاں سروں پر برفوں کا تاج سجائے ہر لحظہ اس کی عظمت اور جاہ وجلال میں اضافے کا باعث ہیں۔

اگرچہ اب آپ دوبارہ شہروں کا رخ کرچکے ہیں لیکن آپ کا دل اور روح تو وہیں پر ہے، ان پہاڑوں میں، گہرے نیلے آسمان میں، اس منزہ حسن خلوت میں، اس سے ملنے والی خوشی اور آسودگی میں جو آنے والے دنوں اور سالوں میں زیادہ مسحور کن، زیادہ نشاط آمیز اور زیادہ ناقابل فراموش ہوتی چلی جائے گی۔

☆......☆......☆

شکرانہ کا گیت

سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم

انہیں آج اور کل کی فکر کیا ہو،ہو جائے جن کا سائیں
وہی وقت کی نبض چلانے والا،رات اوردن کا سائیں
وہی خالق، مالک، رازق سب کا، منعم اور نعیم

سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم

وہی چاند میں چمکے کرن کرن وہی سورج سیج سجائے
وہی گلشن گلشن خوشبو بن کر کلی کلی مہکائے
وہی رنگ و نور کا محور مصدر ، قادر اور کریم

سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم

وہی رکھوالا مرے خوابوں کا،وہی سوتے بھاگ جگائے
میں ہوں مانگنے والا اُس در کا جہاں بِن مانگے مل جائے
کسی اور سے کیا میں سوال کروں مرا مولیٰ رب رحیم

سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم

رشید قیصرانی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102664 میں صدیق احمد

ولد محمد رفیق قوم سیال پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 4/29 دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدیق احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف نذیر ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عاطف حسین ولد احسان ایزد

مسل نمبر 102665 میں عدنان محسن

ولد محمد نواز قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 9/1 دارالیمن غربی حلقہ سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان محسن گواہ شد نمبر 1 فیصل جاوید ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 102666 میں شکیب اقبال

ولد جاوید اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیب اقبال گواہ شد نمبر 1 فیصل جاوید ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد خرم ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 102667 میں محمد فواد

ولد جمال الدین مبارک قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/2 دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فواد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد خرم ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 102668 میں آصف محمد اعجاز

ولد محمد نواز قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/1 دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/12,000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمد اعجاز گواہ شد نمبر 1 فیصل جاوید ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 102669 میں عامر سہیل

ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/2 دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر سہیل گواہ شد نمبر 1 فیصل جاوید ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 عبد العلیٰ وصیت نمبر 33722

مسل نمبر 102670 میں ارشاد احمد خان

ولد چوہدری مراد علی خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ پنشنر صدر انجمن احمدیہ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/3 دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقدی جمع شدہ مبلغ -/3,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشاد احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد عبد الرؤف ولد ملک فیروز الدین گواہ شد نمبر 2 شہزاد اختر ولد چوہدری اللہ بخش

مسل نمبر 102671 میں صفوان احمد

ولد حافظ عبد الحلیم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/8 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفوان احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد اختر ولد چوہدری اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبد اللہ خان وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 102672 میں اثمار احمد

ولد محمد فرقان خان قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اثمار احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد اختر ولد چوہدری اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبد اللہ خان وصیت 30954

مسل نمبر 102673 میں منصور احمد

ولد محمد سرور قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد اختر ولد چوہدری اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبد اللہ خان وصیت 30954

مسل نمبر 102674 میں محمد مکرم

ولد محمد اشرف قوم انصاری پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت 2005ء ساکن چک نمبر 455 گ۔ب کنجوائی ڈاکخانہ خاص تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مکرم گواہ شد نمبر 1 مبشر حسن بلوچ وصیت 79797 گواہ شد نمبر 2 مدبر احمد چٹھہ وصیت نمبر 73820

مسل نمبر 102675 میں اظفر نواز

ولد محمد نواز خان قوم بندے شاہ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیز II ڈی۔ایچ۔اے لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 روپے ماہوار بصورت آمد از کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظفر نواز گواہ شد نمبر 1 ظاہر احمد ملک وصیت نمبر 54095 گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ گھمن وصیت نمبر 73329

مسل نمبر 102676 میں سلمیٰ رحمٰن

زوجہ عبد الرحمٰن قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاور ہاؤس شاہدرہ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 6 تولے مالیت (2) حق مہر مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبد السمیع عابد ولد عبد الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبد العزیز وصیت نمبر 18066

مسل نمبر 102677 میں انعم مبارک

بنت مبارک احمد قوم پڈا پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی سماج مندر بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم مبارک گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ولد عبد العزیز گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی ولد چراغ دین

مسل نمبر 102678 میں صباء مبارک

بنت مبارک احمد قوم پڈا پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی سماج مندر والی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء مبارک گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد وصیت 58291 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی ولد چراغ دین

مسل نمبر 102679 میں نصرت ملہی

زوجہ مقبول احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 26-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزنی $\frac{1}{2}$ تولہ مالیت -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت ملہی گواہ شد نمبر1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 ذوالفقار علی ولد چراغ دین

مسل نمبر 102680 میں امتہ السلام

زوجہ مبارک احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/1000 روپے (2) طلائی زیور بوزنی $1\frac{1}{2}$ تولے مالیت -/55000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام گواہ شد نمبر1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 ساجد احمد بٹ ولد مبارک احمد بٹ

مسل نمبر 102681 میں عائشہ وحید

بنت وحید بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ وحید گواہ شد نمبر1 عقیل احمد ولد عبد العزیز گواہ شد نمبر2 ذوالفقار علی ولد چراغ دین

مسل نمبر 102682 میں حرا آصف

بنت شیخ محمد آصف قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی سماج مندر بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حرا آصف گواہ شد نمبر1 عقیل احمد ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 وحید احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 102683 میں عطیہ وارث

بنت محمد وارث قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ وارث گواہ شد نمبر1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 ذوالفقار ولد چراغ دین

مسل نمبر 102684 میں رضیہ بیگم

زوجہ غلام سرور ملہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی $\frac{1}{2}$ تولہ (2) زرعی زمین برقبہ 3 ایکٹر کا $\frac{1}{8}$ حصہ (3) مکان برقبہ 10 مرلے کا $\frac{1}{8}$ حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 ذوالفقار علی ولد چراغ دین

مسل نمبر 102685 میں طبیہ لطیف

بنت لطیف احمد سندھی قوم رحمانی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طبیہ لطیف گواہ شد نمبر1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 لقمان فرید احمد ولد محمد ذوالفقار

مسل نمبر 102686 میں مدیحہ افتخار

بنت افتخار احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ افتخار گواہ شد نمبر1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 ذوالفقار علی ولد چراغ دین

مسل نمبر 102687 میں عفیفہ عقیل

بنت عقیل احمد ملہی قوم ملہی جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ عقیل گواہ شد نمبر1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 لقمان فرید احمد ولد محمد ذوالفقار

مسل نمبر 102688 میں فراز احمد

ولد محمد رمضان احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد گواہ شد نمبر1 لقمان فرید احمد ولد محمد ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر2 ذوالفقار ولد چراغ دین

مسل نمبر 102689 میں افتخار احمد

ولد خورشید احمد قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ تالاب والا بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر1 فاتح الدین ناصر ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر2 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 102690 میں جمیل احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ راج گیر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازیوال خودر نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلے مالیت -/1,000,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت آمد از مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل انور گواہ شد نمبر1 مرزا بشارت عزیز انور ولد مرزا عزیز انور گواہ شد نمبر2 ادریس احمد چیمہ ولد مجید احمد چیمہ

مسل نمبر 102691 میں رانا بلال احمد

ولد رانا حفیظ اللہ قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجروڑ نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا بلال احمد گواہ شد نمبر1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد قمر گواہ شد نمبر2 عبدالکریم ظفر ولد ڈاکٹر ریاض احمد خان

مسل نمبر 102692 میں شافیہ داؤد

زوجہ داؤد احمد ججہ قوم پٹھان پیشہ سرکاری ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھریانوالہ نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شافیہ داود گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 102693 میں عاصمہ جمیل

زوجہ جمیل احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھریانوالہ نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے (2) طلائی زیور بوزنی 5 تولے مالیت اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ جمیل گواہ شد نمبر1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 102694 میں جاوید احمد خان

ولد شمعون خان قوم پٹھان پیشہ ڈسپنسر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھریانوالہ نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پریکٹشین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جاوید احمد خان گواہ شدنمبر1 عرفان احمد خان وصیت نمبر29302 گواہ شدنمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر102695 میں شاہد جاوید خان

ولد محمد ناظر خان قوم پٹھان پیشہ دوکانداری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھریانوالہ نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع ڈھریانوالہ برقبہ 2 مرلے مالیت-/1,50,000 روپےاس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد جاوید خان گواہ شدنمبر1 عرفان احمد خان وصیت نمبر29302 گواہ شدنمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر102696 میں طاہر احمد بٹ

ولد منظور احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھریانوالہ نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد بٹ گواہ شدنمبر1 عرفان احمد خان وصیت نمبر29302 گواہ شدنمبر2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر102697 میں سعدیہ فرح رفیع

زوجہ رفیع احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد تحصیل چمبڑ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزنی $13\frac{1}{4}$ تولے مالیت-/4,24,000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/1,20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ فرح رفیع گواہ شدنمبر1 مظفر احمد شہزاد وصیت نمبر32671 گواہ شدنمبر2 رفیع احمد ولد اعظم علی

مسل نمبر102698 میں شازیہ بلوچ

بنت حاجی کریم بخش بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاہلی تحصیل کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ کریم گواہ شدنمبر1 نسیم احمد بلوچ ولد حاجی کریم بخش بلوچ گواہ شدنمبر2 عمران بابر ولد عبد الغفور طارق

مسل نمبر102699 میں احمد خان

ولد محمد رمضان قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ رستم خان ڈاکخانہ چوک گروٹ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) بارانی زمین برقبہ $3\frac{1}{2}$ ایکڑ واقع روڈہ خوشاب مالیت-/3,60,000 روپےاس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/10,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد خان گواہ شدنمبر1 محمد افضل ولد محمد شیر گواہ شدنمبر2 محمد لطیف ولد عالم شیر

مسل نمبر102700 میں شعیب احمد خان

ولد ظفر احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت سرکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16-B محلّہ رحمٰن کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/8400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شعیب احمد خان گواہ شدنمبر1 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر22387 گواہ شدنمبر2 ظفر احمد خان ولد مولوی عبدالغنی خان

مسل نمبر102701 میں صائمہ طاہر

زوجہ طاہر احمد خواجہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-01-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 3 تولہ مالیت-/110,000 روپےاس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ طاہر گواہ شدنمبر1 طاہر احمد خواجہ ولد خواجہ محمد یوسف گواہ شدنمبر2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر102702 میں شمس علی شاہ

ولد مراتب علی شاہ قوم سید پیشہ کاشتکاری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39 ڈی۔بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شمس علی شاہ گواہ شدنمبر1 ایوب ناصر ولد مرزا محمد شفیع گواہ شدنمبر2 مقصود احمد ولد غلام حسین

مسل نمبر102703 میں فضل قادر

ولد عبد المالک قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فضل قادر گواہ شدنمبر1 عبدالرحمٰن ولد عبدالقیوم گواہ شدنمبر2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی

مسل نمبر102704 میں ناصرہ افغانی

زوجہ اجمل جہانزیب قوم افغان (صافی) پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ خرچ شدہ مبلغ-/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 8 تولے مالیتی-/288000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالرحمت وسطی ربوہ حصہ دران (2 بھائی + 2 بہنیں) (4) نقد رقم مبلغ-/20,000 روپےاس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ افغانی گواہ شدنمبر1 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی گواہ شدنمبر2 شاہد احمد قریشی ولد محمد افضل قریشی

مسل نمبر102705 میں نذیر احمد

ولد خوشی محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R.B 120 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ $1\frac{1}{2}$ ایکڑ واقع ضلع ننکانہ مالیت-/200,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے مالیت-/100,000 روپےاس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/27000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذیر احمد گواہ شدنمبر1 ناصر احمد ولد نذیر احمد گواہ شدنمبر2 طاہر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر102706 میں رضیہ بیگم

زوجہ نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر120 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ نصف ایکڑ واقع ضلع ننکانہ صاحب مالیت-/75000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 4ماشے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/2000 روپےاس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/10,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ بیگم گواہ شدنمبر1 نذیر احمد ولد خوشی محمد گواہ شدنمبر2 شاہد احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر102707 میں اکبر محمود خان

ولد نسیم احمد خان مرحوم قوم خان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اکبر محمود خان گواہ شدنمبر1 محمد محمود خان ولد محمد ابراہیم خان گواہ شدنمبر2 محمد سلیم ولد محمد ارشاد

مسل نمبر102708 میں طاہر عزیز قریشی

ولد رحمت اللہ قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/11200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر عزیز قریشی گواہ شدنمبر1 طاہر جاوید جنجوعہ وصیت نمبر72476 گواہ شدنمبر2 اسامہ بن جمیل وصیت نمبر48670

مسل نمبر 102709 میں نعمان مجیب

ولد مجیب طارق قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان مجیب گواہ شد نمبر 1 حماد احمد ولد شاہد احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمد مصطفیٰ

مسل نمبر 102710 میں مدثر احمد

ولد محمد مصطفیٰ قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 نعمان مجیب ولد مجیب طارق گواہ شد نمبر 2 حماد احمد ولد شاہد احمد

مسل نمبر 102711 میں رحمان خالد

ولد مظفر احمد خالد مرحوم قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ کینٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع لاہور مالیت -/2800,000 روپے (حصہ دران میں والدہ اور ایک بہن) اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمان خالد گواہ شد نمبر 1 خالد انصر وصیت 38922 گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالشکور ولد میاں عبدالحئی

مسل نمبر 102712 میں عائشہ رضوان

بنت ڈاکٹر میجر عامر رضوان قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن ایئر پورٹ گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ اپارٹمنٹ (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) واقع عسکری 5 والٹن ایئر پورٹ لاہور مالیت -/50,00,000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) واقع محمد نگر لاہور مالیت -/20,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ رضوان گواہ شد نمبر 1 محمد ذکریا داؤد ولد پروفیسر محمد ابراہیم ناصر گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شیخ

مسل نمبر 102713 میں چوہدری مختار احمد

ولد چوہدری حاجی محمد شفیع قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیت -/200,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/200,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مختار احمد گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ہنجرا ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 قیصر احمد ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 102714 میں راشدہ پروین

زوجہ عبدالستار قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی آدھا تولہ مالیت -/16000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ ایک کنال واقع ڈیریانوالہ مالیت -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ پروین گواہ شد نمبر 1 رفاقت وقاص ولد محمد نواز وڑائچ گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد ولد عبدالستار وڑائچ

مسل نمبر 102715 میں شیبا عبدالستار

بنت عبدالستار قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیبا عبدالستار گواہ شد نمبر 1 رفاقت وقاص ولد محمد نواز وڑائچ گواہ شد نمبر 2 محمد منشاء ولد محمد نواز وڑائچ

مسل نمبر 102716 میں آنسہ بی بی

بنت عبدالستار قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ بی بی گواہ شد نمبر 1 رفاقت وقاص ولد محمد نواز وڑائچ گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد ولد عبدالستار وڑائچ

مسل نمبر 102717 میں لبید عمران خان

ولد ڈاکٹر عرفان اللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھی امانت خان نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبید عمران خان گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ولد مرزا محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد چیمہ ولد مجید احمد چیمہ

مسل نمبر 102718 میں مرزا بشارت عزیز انور

ولد مرزا عزیز انور قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ خواجگان تحصیل وضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا بشارت عزیز انور گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ولد مرزا محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد چیمہ ولد مجید احمد چیمہ

مسل نمبر 102719 میں ناہید اختر

زوجہ جمیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازیوال خورد ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے مالیت -/175000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 3 تولے اور نقد -/12000 روپے جو کہ مندرجہ بالا زیور میں شامل ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید اختر گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ولد مرزا محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد چیمہ ولد مجید احمد چیمہ

مسل نمبر 102720 میں اویس احمد چیمہ

ولد زاہد محمود چیمہ قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ذاکر پورہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/100,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ولد مرزا محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد چیمہ ولد مجید احمد چیمہ

مسل نمبر 102721 میں حیاء غوث

بنت غلام غوث قوم مانگٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حیاء غوث گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد عبدالکریم

مسل نمبر 102722 میں قراۃ العین نواز

بنت محمد نواز قوم مانگٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قراۃ العین نواز گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 102723 میں نصرت شاکر

زوجہ محمد نعیم شاکر قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت شاکر گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم شاکر ولد محمد منشاء

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

افسوسناک حادثہ

مکرم ناصر حفیظ ملک صاحب ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ضلع اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سب سے چھوٹے بھائی مکرم طاہر حفیظ ملک صاحب ولد مکرم حفیظ الرحمٰن ملک صاحب بعمر ساڑھے 19 سال ساکن G-9/3 اسلام آباد، مورخہ 22/اپریل 2010ء کو دوپہر ساڑھے بارہ بجے یونیورسٹی جاتے ہوئے موٹر سائیکل حادثہ میں وفات پا گئے۔ مورخہ 23/اپریل 2010ء کو صبح ساڑھے 5 بجے رہائش گاہ کے سامنے مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ ضلع اسلام آباد نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت اور مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ ربوہ پہنچ کر بیت مبارک میں نماز جمعہ کے بعد مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ متوفی رفیق حضرت مسیح موعود حضرت میاں غلام الٰہی صاحب آف بھیرہ کی نسل سے، موصی اور نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے ممبر تھے۔

خاکسار کے سب سے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر مرحوم نے اپنے بھائی کی وفات کے بعد بروقت کارنیا (Cornea) حاصل کیا اور ہم نے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن (NEDA) کی مرکزی برانچ ربوہ میں پہنچایا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل کردہ کارنیا کی پیوندکاری کا کامیاب آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوگیا ہے۔ مزید یہ کہ اسلام آباد کی طرف سے یہ پہلی آئی (Eye) ڈونیشن ہے۔ طاہر حفیظ ملک سی اے (Madule-C) کا طالب علم تھا۔ پہلی کلاس سے ہی نمایاں پوزیشن لیتا آ رہا۔ خصوصاً پانچویں، فرسٹ ائیر اور سیکنڈ ائیر میں ٹاپ کرنے کی وجہ سے سکالرشپ بھی حاصل کر رہا تھا۔ 2007ء میں سارک انٹر کلچرل پروگرام (Saarc Intercultural Programme) میں پاکستان کی طرف سے منتخب کردہ دس طلبہ اور طالبات میں طاہر کی بھی سیلیکشن ہوئی اور دس دن کے لئے انڈیا میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ مرحوم اطفال کی عمر سے ہی جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا تھا اور نظم و بیت بازی کے مقابلوں میں حصہ لیتا رہا تھا۔ نظمیں اچھی لے سے اور شوق سے پڑھتا تھا۔ جماعتی خدمت کا بہت جذبہ رکھتا تھا اور بیت الذکر اسلام آباد میں حفاظتی ڈیوٹیاں بھی دیتا تھا۔ گزشتہ سال مجلس خدام الاحمدیہ نور ضلع اسلام آباد میں ناظم اطفال تھا اور آج کل مجلس نور میں ہی ناظم صنعت و تجارت کے فرائض سرانجام دے رہا تھا۔

احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور والدین بہن بھائیوں اور عزیز رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ٹھیکیدار مختار احمد صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رفیق صاحب ابن مکرم حمید احمد صاحب ڈرگ روڈ کراچی بعمر تقریباً 40 سال 17 مئی 2010ء کو وفات پا گئیں۔ ان کا پتہ کا آپریشن ہوا تھا۔ وہ موصیہ تھیں۔ ان کی نماز جنازہ 19 مئی کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ کے 3 بیٹے اور ایک بیٹی ہے مرحومہ کراچی میں اپنی جماعت کی جنرل سیکرٹری، سیکرٹری تعلیم القرآن تھیں اور اپنا کام بڑی خوش اسلوبی اور لگن سے سرانجام دیتی تھیں۔ مرحومہ کے شوہر محمد رفیق صاحب بھی جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں ان کا ایک بیٹا جامعہ احمدیہ ربوہ میں پہلے سال کا طالب علم ہے۔ ان کا سب سے چھوٹا بیٹا تقریباً دس سال کا ہے۔ مرحومہ کے 5 بھائی اور 2 بہنیں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نوید الاسلام صاحب ولد مکرم رانا محمد اعظم صاحب سابق زعیم مجلس خدام الاحمدیہ باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پیارے دوست اور محلّہ باب الابواب کے ہردلعزیز خادم مکرم اعتزاز احسن صاحب ابن مکرم محمد احسن صاحب بعمر 21 سال چند روز بیمار رہنے کے بعد مورخہ 5 مئی 2010ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 6 مئی کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ دفتر بہشتی مقبرہ نے دعا کروائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر مرحوم 2005ء میں 16 سال کی عمر میں نظام وصیت میں شامل ہو گئے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک اور جماعتی روایات کا احترام کرنے والے تھے۔ مرحوم سرگودھا یونیورسٹی میں B.C.S کے طالب علم تھے اور عرصہ 3 سال سے سرگودھا یونیورسٹی میں زیر تعلیم تھے۔ مرحوم نماز باجماعت کے عادی اور مجلس کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے خادم تھے۔ خصوصاً خدمت خلق اور وقار عمل میں شمولیت قابل رشک تھی۔ مرحوم محلّہ میں بطور منتظم وقار عمل کی خدمت بھی سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے والدین کے علاوہ چار بہنیں اور ایک بھائی سوگوار چھوڑے۔ مرحوم کے والد صاحب کا جرمنی میں جگر کی تبدیلی کا کچھ عرصہ قبل کامیاب آپریشن ہوا تھا ان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کے ساتھ جگہ دے نیز تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا قیام

خطبہ جمعہ 3 جون 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

میں آج ایک تحریک کرنا چاہتا ہوں خاص طور پر جماعت کے ڈاکٹرز کو اور دوسرے احباب بھی عموماً، اگر شامل ہونا چاہیں تو حسب توفیق شامل ہو سکتے ہیں، جن کو توفیق ہو، گنجائش ہو۔ یہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے مالی قربانی کی تحریک ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ربوہ میں خلافت رابعہ کے شروع میں یہ خواہش تھی کہ یہاں ایک ایسا ادارہ ہو جو اس علاقے میں دل کی بیماریوں کے علاج کے لئے سہولت میسر کر سکے۔ اس دور میں کچھ بات چلی بھی تھی لیکن پھر اس پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ بہرحال میرا خیال ہے کہ آخری دنوں میں حضور کی اس طرف دوبارہ توجہ ہوئی تھی لیکن خلافت خامسہ کے شروع میں اس پر کام شروع ہوا......

اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ لیکن اب جو ایکوپمنٹ (Equipment) اور سامان وغیرہ ہسپتال کا آنا ہے وہ کافی قیمتی ہے۔ میں نے انہیں کہا ہے کہ جیسے جیسے رقم کا انتظام ہوتا جائے گا یہ فیزز (Phases) میں خریدیں۔ لیکن ابتدائی کام کے لئے بھی کافی بڑی رقم کی ضرورت ہے۔

اس لئے میں احمدی ڈاکٹروں سے خصوصاً کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں پر بڑا فضل فرمایا ہے اور خاص طور پر امریکہ اور یورپ کے جو ڈاکٹر صاحبان ہیں۔ اسی طرح پاکستان میں بھی بعض ایسے ڈاکٹرز ہیں جو مالی لحاظ سے بہت اچھی حالت میں ہیں۔ اگر آپ لوگ خدا کی رضا حاصل کرنے اور غریب انسانیت کی خدمت کے لئے اس ہارٹ انسٹیٹیوٹ کو مکمل کرنے میں حصہ لیں تو یقیناً آپ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن کو خدا بے انتہا نوازتا ہے اور ان کے اس فعل کا اجر اس کے وعدوں کے مطابق خدا کے پاس بے انتہا ہے۔ کوشش کریں کہ جو وعدے کریں انہیں جلد پورا بھی کریں۔ اس ادارے کو مکمل کرنے کی میری بھی شدید خواہش ہے۔ کیونکہ میرے وقت میں شروع ہوا اور انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ سے امید ہے وہ خواہش پوری کرے گا جیسا کہ وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو یہ موقع دے رہا ہے کہ اس نیک کام میں، اس کار خیر میں حصہ لیں اور شامل ہو جائیں اور اس علاقے کے بیمار اور دکھی لوگوں کی دعائیں لیں۔ آجکل دل کی بیماریاں بھی زیادہ ہیں۔ ہر ایک کو علم ہے کہ ہر جگہ بے انتہا ہوگئی ہیں اور پھر علاج بھی اتنا مہنگا ہے کہ غریب آدمی تو افورڈ (Afford) کر ہی نہیں سکتا۔ ایک غریب آدمی تو علاج کروا ہی نہیں سکتا۔ پس غریبوں کی دعائیں لینے کا ایک بہترین موقع ہے جو اللہ تعالیٰ آپ کو دے رہا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ (خطبات مسرور جلد 3 ص 336)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا سنگ بنیاد 23 نومبر 2003ء کو رکھا گیا اور یکم رمضان المبارک 15 ستمبر 2007ء سے مرحلہ وار مریضوں کا علاج شروع کیا گیا۔ پہلے 4 ماہ کے متعلق ہسپتال کی مطبوعہ رپورٹ میں لکھا ہے:۔

''سب سے پہلے شعبہ بیرونی مریضان میں مریضوں کا معائنہ شروع ہوا، اس کے ساتھ متعلقہ شعبہ جات (ECHO/ECG/ لیبارٹری/ ایکسرے/ فارمیسی/ ایمبولینس سروس) نے بھی کام کرنا شروع کر دیا۔ اس وقت تک قریباً 6 ہزار مریضوں کا معائنہ اور علاج کیا جا چکا ہے۔

دوسرے مرحلہ میں یکم اکتوبر 2007ء سے شعبہ اندرونی مریضان میں سے ایمرجنسی اور CCU میں مریضوں کا داخلہ شروع کر دیا گیا۔

تیسرے مرحلہ میں مورخہ 15 نومبر 2007ء کو کیتھ لیب میں دل کے پروسیجرز اینجیو گرافی، اینجیو پلاسٹی اور پیس میکر شروع کر دیئے گئے۔

ان چند ماہ میں محض خدا تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے کئی انتہائی Serious مریضوں کو معجزانہ طور پر شفاء ملی۔ کئی مریض اس حالت میں آئے کہ ان کو فوری طور پر مصنوعی سانس دے کر انتہائی نگہداشت میں رکھا گیا اور ضرورت پڑنے پر فوراً ان کی اینجیو پلاسٹی بھی کی گئی۔ ایک ایسا پروسیجر (Stem cell for heart repair) بھی کیا گیا جو پاکستان میں اپنی نوعیت کا منفرد طریقہ علاج ہے۔

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے 19 مئی 2007ء کو حضور نے نور ہسپتال قادیان کے لئے ڈاکٹروں کو خدمت کی تحریک فرمائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 15 جون 2007ء ص 9)

گمشدہ بٹوہ اور شناختی کارڈ

۞ خاکسار کا بٹوہ بازار جاتے ہوئے راستے میں گر گیا ہے جس میں کچھ نقدی اور خاکسار کا شناختی کارڈ موجود ہے۔ جس دوست کو ملے وہ درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

047-6215431,0333-4133743

سید ارسلان احمد ولد سید قمر سلیمان احمد
حلقہ بیت مبارک ربوہ

درخواست دعا

۞ مکرم عبدالمالک صاحب صدر محلّہ دارالنصر شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے محلّہ کے سیکرٹری صاحب جائیداد مکرم عبدالنور ناصر صاحب کو مورخہ 27 مئی 2010ء کو ہارٹ اٹیک ہوا اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں اینجیو گرافی متوقع ہے۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ ہمارے محلّہ کے بزرگ دوست مکرم بشارت الٰہی صاحب کی اہلیہ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ بعارضہ شوگر اور پتے میں پتھری کی وجہ سے علیل ہیں ۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ خاکسار کے والد صاحب مکرم عبدالغفار صاحب آجکل معدہ میں پرابلم کی وجہ سے بیمار رہتے ہیں اور کمزوری بھی کافی ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم احمد خاں صاحب منگلا معلم وقف جدید موھلنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ مبارکہ ولایت صاحبہ زوجہ مکرم ولایت خان صاحب منگلا کو اللہ تعالیٰ نے 9/اپریل کو بیٹا عطا فرمایا ہے لیکن اسی دن سے دائیں ٹانگ میں حرکت نہیں ہو رہی اور سوئی رہتی ہے علاج بھی کروا رہے ہیں لیکن افاقہ نہیں ہوا احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم منصور احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ہومیو ڈاکٹر مسعود احمد صاحب چوک پرانی انارکلی لاہور بیمار ہیں۔ ان کی بڑی آنت میں ٹیومر کا آپریشن ہوا ہے اور گھر آ گئے ہیں ۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ معدہ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں ۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

خبریں

عبدالباسط نے حکومت کی وکالت سے معذرت کر لی

18ویں آئینی ترمیم کے خلاف سپریم کورٹ میں زیر سماعت آئینی درخواستوں میں وفاق کے وکیل ڈاکٹر عبدالباسط نے حکومت کی وکالت سے معذرت کر لی ہے۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ایڈووکیٹ ڈاکٹر عبدالباسط نے بتایا کہ اٹارنی جنرل سے ملاقات کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ میں درخواست کی ہے کہ عدالتی ماحول ایسا ہوگیا ہے کہ وہ وفاق کے وکیل کے طور پر خدمات سرانجام نہیں دے سکتے لہٰذا انہیں سبکدوش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے وکالت نامہ واپس لینے پر ان پر کوئی دباؤ نہیں ڈالا اور یہ فیصلہ ان کا اپنا ہے۔

مہنگائی اندازے سے زیادہ رہے گی

سٹیٹ بینک آف پاکستان نے سرمایہ کاری بڑھانے کے اقدامات کے ساتھ ساتھ بچت کو بھی پروان چڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ رواں مالی سال میں مہنگائی اندازے سے زیادہ رہے گی، حکومت کی مالیاتی کارکردگی اچھی نہیں رہی ۔ غیر ترقیاتی اخراجات بڑھنے سے بجٹ خسارے میں اضافہ ہوا۔ ویلیو ایڈڈ ٹیکس کے نفاذ سے فائدہ ہوسکتا ہے بشرطیکہ وی اے ٹی ریفنڈ کے غلط استعمال کی روک تھام کیلئے مناسب طریقے اپنائے جائیں۔ مالی سال 2010ء کے دوران پاکستان کی حقیقی جی ڈی پی میں نمو 1 . 4فیصد رہے گی ۔ یہ بات سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ تیسری سہ ماہی رپورٹ میں کہی گئی۔

ڈرون حملے میں القاعدہ کے اہم رہنما مصطفیٰ ابویزید کی ہلاکت

امریکی اہلکاروں نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان کے قبائلی علاقے میرانشاہ میں گزشتہ ہفتے ہونے والے ڈرون حملے میں القاعدہ کا اہم رہنما مصطفیٰ ابویزید ہلاک ہوگیا ہے جبکہ القاعدہ نے بھی ویب سائٹ پر ہلاکت کی تصدیق کر دی ہے۔

بحیرہ عرب میں سمندری طوفان کراچی سے 11 سو کلومیٹر دور رہ گیا

بحیرۂ عرب میں ہوا کا کم دباؤ سمندری طوفان میں تبدیل ہوگیا ہے۔ یہ طوفان کراچی سے 11 سو کلو میٹر دور رہ گیا ہے۔ امکان ہے کہ یہ طوفان سندھ اور مکران کے ساحلی علاقوں سے جمعرات کی شام سے لے کر ہفتہ تک ٹکرا جائے گا جس کی وجہ سے جمعہ اور ہفتہ کو سندھ کے زیریں علاقوں ٹھٹھہ ، بدین ، تھرپارکر ، عمرکوٹ ، حیدرآباد، میرپور خاص اور کراچی میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارشیں ہونے کا امکان ہے، طوفان کی وجہ سے سمندر کی لہریں بلند ہوں گی۔

مقابلہ تن سازی

۞ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو مورخہ 2 مئی 2010ء کو پہلی دفعہ آل ربوہ مقابلہ تن سازی کروانے کی توفیق ملی۔ تمام مقابلہ جات ناصر سپورٹس کمپلیکس دارالرحمت غربی کے لان میں بعد نماز عصر منعقد ہوئے۔ اس مقابلہ میں ربوہ کے 22 کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ Class A (55kg to 65Kg) میں 15 خدام میں سے اول مکرم محمد صفدر صاحب اور دوئم مکرم صنم یار عادل صاحب رہے۔

Class B (65kg to 68Kg) میں 7 خدام میں سے اول مکرم عتیق احمد صاحب اور دوئم مکرم احمد عبداللہ صاحب رہے۔

اوور آل مقابلہ میں مکرم محمد صفدر صاحب بشیر آباد نے پہلی پوزیشن حاصل کی اور مسٹر ربوہ قرار پائے۔ ان مقابلہ جات کیلئے مکرم آصف احمد صاحب اور ان کی ٹیم لاہور سے تشریف لائی اور تمام مقابلہ جات میں منصفین کے فرائض سرانجام دیئے ۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا عطا کرے۔ آمین

اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے جنہوں نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔ آمین

Akseer-I- Cholesterol
اکسیر کولیسٹرول
ایک ایسی منفرد دوا ہے جس کے استعمال سے اللہ کے فضل کے ساتھ کولیسٹرول کنٹرول میں رہتا ہے۔ اس کا لگاتار استعمال کرنا چاہیئے۔
قیمت فی ڈبی /60 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

آزمائشی گیس کورس فری
گیس، تیزابیت، السر سے افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب ''فیملی ڈاکٹر'' کی مدد سے اپنے علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے۔
مظہر ہومیو و ہربل فارما ہسپتال
احمد نگر ربوہ 0334-6372686

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ : رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا : چوہدری اکبر علی

ربوہ میں طلوع وغروب 3 جون	
طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:12

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری شاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10